

حصہ نمبر 1:

2023

پہلا پر حصہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:

جز نمبر 1:

کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو بھلائی کے ساتھ  
اور بھولتے ہو تم اپنی جانوں کو اور تم بڑھتے  
ہو کتاب، کیا پس نہیں رکھتے تم

جز نمبر 2:

بیشک ہم نے بھیجا آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والے  
اور ڈرانے والے اور نہ سوال کیے جائیں گے آپ سے روز  
والوں کے بارے

جز نمبر 3:

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کا اور جب  
فیصلہ کرے کسی کام کا پس صرف وہ فرماتا ہے  
اسلئے واسطے ہو جائیں وہ ہو جاتا ہے

جز نمبر 4:

یہ لوگ جنہوں نے خرید لیا ہدایت کے بدلے گمراہی کو  
پس نہ نفع دیا ان کی تجارت سنا نے اور نہ تھے وہ  
ہدایت پانے والے

جز نمبر 5:

اے ایمان والو! تم ہر روز فرض کیے گئے جیسے  
فرض کیا گیا ان کے اوپر جو تم سے پہلے تھے  
اس امید پر کہ تم ہر پیر و گار بنو

الفہم نمبر 3 :-

سوال نمبر 2 :-

الفاظ	ضمائی
مَتَاعٌ	نفع پانا
رَجْزًا	عذاب
الْمُتْرِبَاتِ	کھینچ
أَقْرَبُكُمْ	تم نے اترار کیا
غُلْفٌ	بردہ
خِزْيَتِ	رسوائی
بَلَاءٌ	آزمائش تھی
الْتَّوَابِ	تو بہ قبول فرمائیدالا
بَهْفَةً	رنگ
لَا تَخْلُقُوا	نہ منڈاؤ تم
الْقَوَائِمَا	بنیادیں
مُسْتَقَرٌّ	ٹھہرنا
شَعَائِرَ	نشانیوں



صفحہ نمبر: 2:

جز نمبر ۴:

اور ان سے جو کہتا ہے اے ہمارے رب تو ہمیں  
دے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی  
اور تو بجا ہمیں آگ سے

جز نمبر 7:

اور جب وعدہ فرمایا ہم نے موسیٰ سے چالیس رات  
میں پھر تم نہ پکڑ لیا بھڑا اسکے بعد سے اور تم ظلم  
کرنے والے تھے

جز نمبر 8:

یاں کیوں نہیں جو ہمارے گناہ اور گھیرے اس کو  
اسکی غلطی پس وہ آگ والے ہیں وہ اس میں  
ہمیشہ رہنے والے ہیں

جز نمبر 9:

جو شخص دشمن ہو اللہ کے واسطے اور اسکے فرشتوں  
اور اسکے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کے پس  
تحقیق اللہ دشمن ہے مافروں کے واسطے

جز نمبر ۱۰:

بیشک وہ جو مافروں اور وہ مرگئے حالانکہ وہ  
مافروں تھے یہ لوگ ان کے اوپر اللہ کی لعنت اور  
فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی



## جلد دوم تجوید

(الف)

تعریف: تجوید والحدی معنی لٹھرایا کھرا کرنا اور  
المطالاج قراء میں حروف کو ان کے مزاج سے صفات  
لازمہ و عارضہ کے ساتھ ادا کرنے کو تجوید کہا جاتا ہے  
موضوع: علم التجوید و موضوع حروف التبیہ ہیں  
غرض و غایت: علم التجوید کی غرض و غایت یہ ہے کہ قرآن کو  
صحیح پڑھا جائے۔

(ب)

قرآن کریم کو خوش آوازی اور عربی لب و لہجہ میں پڑھنا مسنون  
ہے اور اس طرح پڑھنے سے قرآن کریم کے حسن و تاثیر میں اور بھی اضافہ  
ہو جاتا ہے اور ایسی خوش آوازی جس سے قاری بگڑیں قلماً و مہجہ سے  
وَرَقِيلَ الْقُرْآنَ تَرْكِيلاً: تہ تہل: حفظ القرآن و تحسین القرآن  
(ترجمہ) پڑھائی کے وقت آواز کو بہت اور بلند کرنا اور خوش آوازی سے پڑھنا  
حدیث: رَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ (یعنی قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے آواز دے کر  
عذیف، لعل شئی حلیۃ و حلیۃ القرآن حُسْنُ الْقُرْآنِ  
ترجمہ: ہر چیز کے لیے ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور خوش آوازی ہے  
حدیث: حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الْقُرْآنَ الْحُسْنَ  
يَزِيلُ الْقُرْآنَ خُسْناً (ترجمہ) قرآن کریم کو اپنی آوازوں  
سے خوبصورت کر دو تحقیق اچھی آواز قرآن کے حسن میں اضافہ کرتی ہے

(ج)

حروف مزاج حروف مزاج

ص ذک زبان اور ثنایا سفلہ کے کنارے و دونوں یونٹوں کو گول کرنے سے

ن انیاب سے ثنایا تک مقابلہ بالو و وسطا حلق

ط نوک زبان اور ثنایا کی چوٹی: ث: نوک زبان اور ثنایا کی چوٹی کے کنارے

ق زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ